لوزرروز نامہ ... موئی الرحمیاں

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 667

DATED. 02 - 08 - 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information a necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-92011
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.c

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک فورسز کی کاروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعظم۔	جنگ ودیگراخبارات
02	نوزائیدہ بچوں کی صحت یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، گورنر۔	سینچری ودیگراخبارات
03	حکومت شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے پوری قوم سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کی مقروض ہے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
04	عوام مسائل کے حل کے لیے براہ راست رابطہ کریں، علی مدد جتک۔	جنگ ودیگراخبارات
05	کشمیری عوام کے حق خودارایت کی حمایت کرتے رہیں گے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
06	ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری کے لیے کوشاں ہیں، بلوچستان ریونیواتھارٹی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	مائنز میں حفاظتی انتظامات یقینی بنائے جائیں، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگراخبارات
08	صوبائی وزیر داخلہ کی مجیب اللہ اچکزئی سے تعزیت۔	جنگ ودیگراخبارات
09	کوئلہ کان حادثے کے بعد انسانی ہمدردی کے تحت کردارادا کیا، پی ڈی ایم اے۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان تخریب کاری کا خدشہ نائٹروجن سے بنی کھاد کی نقل وعمل پر پابندی۔	جنگ ودیگراخبارات
11	گوادر پورٹ تین ماہ میں 2لاکھ ٹن ٹرانزٹ بریک بلک کارگو کی ترسیل.	جنگ ودیگراخبارات
12	کوئٹہ ٹیکسی اسٹینڈ پر غیر قانونی ٹوڈی کار سروسز ورکشوں کے خلاف کارروائی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	اسلام آباد تین روزہ پارلیمانی تربیتی ورکشاہ بلوچستان سندھ اور پنجاب کے ارکان کی شرکت۔	جنگ ودیگراخبارات
14	آزاد جموں کشمیر الیکشن بلوچستان میں پولنگ آج ہوگی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کوئلہ کان حادثہ مزید 2 مزدوروں کی لاشیں برآمد۔	جنگ ودیگراخبارات
16	جولائی خونریز مہینہ 606افراد ہلاک بلوچستان میں سیکیورٹی صورتحال زیادہ خراب رہی پکس۔	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان کے مسئلے پر غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگراخبارات
18	7اگست کو بلوچستان کی تمام شہرائیں بند ہوں گی، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی گھر میں گھس کر فائرنگ خاتون جاں بحق تشدد سے نوجوان ہلاک، کوئٹہ پولیس نے 5افغانیوں سمیت 8افراد کو گرفتار کرلیا، تربت ضلع کی ایچ پی مختلف علاقوں سے تین افراد کی لاشیں برآمد، نوشکی اپریشن میں خودکش حملہ اور سمیت سات دہشت گرد ہلاک اسلحہ کا بھاری ذخیرہ دھماکہ خیز مواد برآمد۔ ڈھاڈر مسافر کوچ پر ڈاکوؤں کی فائرنگ ڈرائیور جاں بحق ایک مسافر زخمی۔

عوامی مسائل:

اٹھ ماہ سے ڈرائیونگ لائسنسوں کا اجرا بند شہری پریشان، ست انٹرنیٹ باعث ان لائن حاضری ممکن نہیں، نیشنل ہیلتھ پروگرام ملازمین، سوریج سانحہ بعد حفاظتی انتظامات یقینی نہ بنائے گئے تو ملک گیر احتجاج کریں گے، سلطان محمد خان۔ نال ترقیاتی اسکیموں کی منظوری میں میر غوث بخش اسٹیڈیم پھر نظر انداز۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.08.2026

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان : معاشی انصاف کیلئے اقدامات!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی سکیورٹی کے لئے گڈ گورننس بہت ضروری ہے۔ بلوچستان کے سردار ترقی کے خلاف ہیں۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔ بدقسمتی سے تمام تر حکومتی دعووں اور کوششوں کے باوجود بلوچستان میں غربت اور پسماندگی ملک میں سب سے زیادہ ہے جبکہ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں فی کس آمدن 70 ہزار روپے ہے جبکہ پنجاب کی 45 ہزار ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ فی کس آمدن والے صوبے کے عوام میں احساس محرومی اور بنیادی سہولیات کا فقدان لمحہ فکریہ اور حکومت کے لئے بڑا چیلنج ہے۔ اقتصادی ماہرین بلوچستان کی فی کس آمدن زیادہ ہونے کے باوجود عام شہری کی محرومیوں کی وجہ معاشی انصاف کا فقدان اور صوبے کے وسائل پر سرداروں اور ایلیٹ کا قبضہ بتاتے ہیں۔ اس تاثر کو یکسر مسترد کرنا اس لیے بھی ممکن نہیں کیونکہ لگ بھگ بلوچستان کے تمام سردار تمام تر وسائل پر قابض ہیں جس کا ثبوت ان کے ملک بھر میں اربوں کے گھر اور درجنوں گاڑیوں اور محافظوں کے حصار میں سفر کرنا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ معاشرتی اور معاشی انصاف کی فراہمی حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ بہتر ہوگا حکومت بلوچستان کے وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لئے موثر قابل اور عمل قانون سازی کے ساتھ شفافیت اور قانون کی عملداری یقینی بنائے تاکہ غریب بلوچ کو صوبے کے وسائل سے حق مل سکے اور بلوچستان ترقی کر سکے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ "**بلوچستان میں امن ترقی اور ریاستی ذمہ داری کا نیا امتحان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ " **سیورنج کوئلہ کان میں دھماکہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Coalmine blast" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Dig safe or Dig Graves" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ "**پرامن بلوچستان مستحکم و خوشحال پاکستان**" کے عنوان سے عبدالستار ترین استا محمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2026 Page No.

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک فورسز کی کاروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعظم

قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے، عزم استحکام کے وژن کے تحت فورسز دہشتگردی کے خلاف شاندار کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں

ضلع نوشکی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو شہباز شریف کا خراج تحسین پیش

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع نوشکی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے۔ شہباز ....

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

شریف نے کہا کہ عزم استحکام کے وژن کے تحت سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف شاندار کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں اور ملک کے امن و استحکام کے لیے موثر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اور سیکورٹی فورسز ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2026 Page No. 2

نوزائیدہ بچوں کی صحت کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، گورنر مندوخیل

ماں کا دودھ بچے اور ماں دونوں کی صحت کیلئے نہایت مفید ہے، عالمی ہفتہ بریسٹ فیڈنگ کے موقع پر پیغام

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عالمی ہفتہ برائے بریسٹ فیڈنگ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ماں کا دودھ بچے اور ماں دونوں کی صحت کیلئے نہایت مفید ہے اور یہ بچے کو زندگی کے آغاز ہی سے صحتمند بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں کا دودھ پلانا ہمارے بچوں کی صحت، نشوونما اور روشن مستقبل میں ایک اہم سرمایہ کاری ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوزائیدہ بچوں کی صحت اور بقاء کو یقینی بنانا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ماں کا دودھ پلانے کو بچے کا بنیادی حق اور ماں کی اہم ذمہ داری قرار دیتا ہے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے عالمی ہفتہ برائے بریسٹ فیڈنگ کے موقع پر شعور و آگہی مہم کے انعقاد پر یونیسیف اور دیگر شراکت دار اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے معاشرے میں شعور اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ طبی ماہرین بچے کی پیدائش کے فوراً بعد غیر ضروری فارمولا دودھ کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں کیونکہ ماں کا دودھ ہی بچے کیلئے بہترین غذا ہے جو اسکی قوت مدافعت کو مضبوط بناتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نوزائیدہ بچوں کی صحت یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے گورنر

ماں کا دودھ بچے اور ماں دونوں کی صحت کیلئے نہایت مفید اور بچے کو زندگی کے آغاز ہی سے صحتمند بنیاد فراہم کرتا اور بہترین غذاء ہے

طبی ماہرین بچے کی پیدائش کے فوراً بعد غیر ضروری فارمولا دودھ کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں، عالمی یوم بریسٹ فیڈنگ پر پیغام

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عالمی ہفتہ برائے بریسٹ فیڈنگ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ماں کا دودھ بچے اور ماں دونوں کی صحت کیلئے نہایت مفید ہے اور یہ بچے کو زندگی کے آغاز ہی سے صحتمند بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں کا دودھ پلانا ہمارے بچوں کی صحت، نشوونما اور روشن مستقبل میں ایک اہم سرمایہ کاری ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوزائیدہ بچوں کی صحت اور بقاء کو یقینی بنانا موجودہ حکومت کی......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ماں کا دودھ پلانے کو بچے کا بنیادی حق اور ماں کی اہم ذمہ داری قرار دیتا ہے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے عالمی ہفتہ برائے بریسٹ فیڈنگ کے موقع پر شعور و آگہی مہم کے انعقاد پر یونیسیف اور دیگر شراکت دار اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے معاشرے میں شعور اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ طبی ماہرین بچے کی پیدائش کے فوراً بعد غیر ضروری فارمولا دودھ کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں کیونکہ ماں کا دودھ ہی بچے کیلئے بہترین غذا ہے جو اسکی قوت مدافعت کو مضبوط بناتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ ماں کا دودھ پلانے کے فوائد کے حوالے سے اجتماعی شعور بیدار کرنے میں اپنا موثر کردار ادا کریں تاکہ ایک صحتمند اور توانا معاشرے کی تشکیل ممکن بنائی جا سکے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 18 صفر المظفر 1448ھ 2 اگست 2026ء | نمبر 209

پوری قوم سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کی مقروض ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

حکومت شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑے گی

عوام ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کیساتھ کھڑے ہوں، شہدائے زیارت کے لواحقین کو چیک دینے کی تقریب سے خطاب

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو بھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کر دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیر اعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی شہید پولیس اہلکار کے والد کیساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں

سورینج کوئلہ کان میں سرچ اینڈ ریکوری آپریشن مکمل، تمام 34 لاشیں نکال لی گئیں

وزیر اعلیٰ کی نگرانی میں محکمہ مائنز کی ریسکیو ٹیم، پی ڈی ایم اے اور کان کنوں نے آپریشن میں حصہ لیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کی مسلسل کوششوں اور نگرانی میں سورینج کوئلہ کان میں دھماکے کے بعد جاری مشترکہ سرچ اینڈ ریکوری آپریشن کامیابی سے مکمل کر لیا گیا، جس کے دوران مجموعی طور پر 34 کان کنوں کی لاشیں کان سے نکال لی گئیں۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کے صوبائی ایمرجنسی آپریشن سینٹر (PEOC) کو 30 جولائی کو سہ پہر تقریباً 4 بجے ایس ایچ او ہنہ کی جانب سے اطلاع موصول ہوئی کہ سرنج کے علاقے میں واقع کوئلہ کان میں دھماکا ہوا ہے، جس کے نتیجے میں متعدد کان کن اندر پھنس گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پی ڈی ایم اے بلوچستان نے فوری طور پر اپنی ریسکیو فورس کو الرٹ کیا اور محکمہ مائنز کی ریسکیو ٹیموں کے ساتھ رابطہ اور مربوط کارروائی کا آغاز کیا۔ ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان غوریزئی کی ہدایت اور ڈائریکٹر ریسکیو نوید احمد شیخ کی خصوصی ہدایات پر پی ڈی ایم اے ریسکیو فورس نے ڈپٹی ڈائریکٹر ریسکیو اصغر علی جمالی کی سربراہی میں پانچ ایمبولینسز اور ضروری ریسکیو آلات کے ساتھ فوری طور پر جائے وقوعہ کی جانب روانگی اختیار کی۔ محکمہ مائنز کی ریسکیو ٹیم، پی ڈی ایم اے ریسکیو فورس اور مقامی کان کنوں پر مشتمل مشترکہ سرچ اینڈ ریکوری آپریشن شروع کیا گیا۔ آپریشن کے دوران پی ڈی ایم اے، محکمہ مائنز، محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ، پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کے درمیان مسلسل اور مؤثر رابطہ برقرار رکھا گیا۔ انتہائی دشوار حالات میں کئی گھنٹوں پر محیط ریسکیو کارروائی کے دوران 31 جولائی کی صبح تقریباً 3 بج کر 40 منٹ تک 32 کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئیں، جبکہ مزید گہرائی میں پھنسے ہوئے دو کان کنوں کی لاشیں یکم اگست کی صبح تقریباً 8 بجے برآمد کی گئیں۔ اس طرح جاں بحق ہونے والے کان کنوں کی مجموعی تعداد 34 ہو گئی اور مشترکہ سرچ اینڈ ریکوری آپریشن اختتام پذیر ہو گیا۔

زیارت: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 18 صفر 1448ھ 02 اگست 2026ء صفحات 24 | شمارہ 21

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

بلوچستان کے عوام ریاستی اداروں کیساتھ کھڑے ہو کر دشمن کے عزائم ناکام بنائیں، سرفراز بگٹی

سانحہ زیارت، شہداء کے بچوں کیلئے مفت تعلیم کا اعلان

شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

زیارت سانحہ کے ہر شہید کے خاندان کو ایک کروڑ 10 لاکھ روپے دیئے، ایک سرکاری ملازمت اور شہداء کے بچوں کو 16 سال کی عمر تک مفت تعلیم دی جائے گی، وزیراعلیٰ کا زیارت میں خطاب

میری حیثیت صرف ایک وزیراعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑا رہوں گا، سرفراز بگٹی کا شہداء کے بچوں اور بزرگوں سے اظہار خیال

زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور قبائلی عمائدین و شہری شریک

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن واستحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کردی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیراعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور شہداء کے خاندانوں کی بھرپور سرپرستی کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک کی تقسیم کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کر رہے ہیں، اس موقع پر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No..

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 228 | اتوار 18 صفر المظفر، 2 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں: وزیر اعلیٰ

پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض، حکومت لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، ہر ممکن معاونت کی جائیگی، سرفراز بگٹی

زیارت سانحے کی تحقیقات جاری، انصاف یقینی بنائینگے، شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت (باقی صفحہ 5 نمبر14)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کر دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیر اعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور شہداء کے خاندانوں کی بھرپور سرپرستی کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کررہے ہیں

انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

نوشکی میں کامیاب کارروائی قومی عزم کا واضح اظہار ہے، وزیراعلیٰ، معاون برائے وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی وزیراعلیٰ نے اپنے بیان میں (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی میں کامیاب کارروائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی موثر کارروائیوں کے ذریعے ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جارہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں بلوچستان کے امن اور ترقی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دہشت گرد عناصر نہ پہلے اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور نہ آئندہ کامیاب ہوں گے کیونکہ ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور عزم کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سرگرم عمل ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف قومی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں پائیدار امن، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں اور موثر اقدامات بلاتعطل جاری رہیں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو پیشہ ورانہ صلاحیت اور قومی عزم کا مظہر ہے بھارت کی سرپرستی میں بلوچستان کا امن خراب کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ شاہد رند نے نوشکی میں کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور قوم اپنے محافظوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے — صفحات 6

جلد نمبر 32 | اتوار 02 اگست 2026ء بمطابق 18 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 209

شہداء کے لواحقین کی کفالت ریاست کی ذمہ داری، تنہا نہیں چھوڑینگے، میر سرفراز بگٹی

وطن کے امن وسلامتی کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے ہمارے ماتھے کا جھومر، زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کیلئے انکوائری کمیٹی قائم کردی

لواحقین میں معاونتی چیک کی تقسیم، بچوں کے 16 سال تک تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کریگی، ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائیگی، وزیراعلیٰ

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیک تقسیم

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہداء زیارت کے لواحقین میں امدادی چیک کی تقسیم کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی اور ان سے تعزیت کی۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کردیا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کی بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لئے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جاچکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لئے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ ادائیگی کے لئے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے اور قانونی تقاضے بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کردی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیراعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لئے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہوکر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی، وزیراعلیٰ نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لئے خصوصی دعا کی۔

DIRECTO[illegible]
GENERAL O[illegible]
RELATIONS BA[illegible]

نظامت اعلیٰ [illegible]
حکومت [illegible]

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | اتوار 02 اگست 2026ء بمطابق 18 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 210

[illegible]ت اور ہمارے راستے کا ہر سو [illegible] دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنا سکتی

سلامتی و استحکام سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ

[illegible]ت مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں، زیارت سانحہ میں غفلت پر ذمہ داروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان امداد کا اعلان، حکومت لواحقین کی کفالت اور بچوں کی تعلیم کی مکمل ذمہ داری اٹھائے گی، زیارت میں تقریب سے خطاب

[illegible] اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاوضے کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے، جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹرز، انجینئرز، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کر دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیر اعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور شہداء کے خاندانوں کی بھرپور سرپرستی کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر 27 | اتوار 2 اگست 2026ء بمطابق 18 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 207

شہداء قوم کا فخر اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے

عوام دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے عزائم کو ناکام بنائیں، وزیر اعلیٰ

حکومت شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے، شہداء زیارت کے لواحقین میں چیکس تقسیم کی تقریب سے خطاب

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کر دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیر اعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور شہداء کے خاندانوں کی بھرپور سرپرستی کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔

(بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 2 پر)

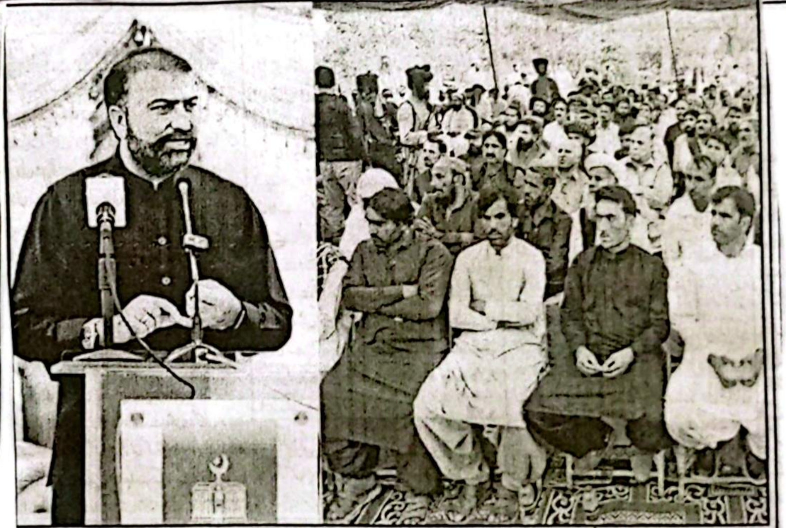

زیارت، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک کی تقسیم کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

ATTENDING SERVICE

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین
جلد 81 | اتوار 2 اگست 2026ء، 18 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 210

شہداء قوم کا فخر ہیں

دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں

زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکیشن ...

زیارت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTOI
GENERAL OF
RELATIONS BAI

نظامت اعلی
حکوم

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	اتوار 2 اگست 2026ء	18 صفر / 1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ایل بی سی-10	158

عوام دشمن کے پروپیگنڈے کا حصہ بننے کی بجائے ریاستی اداروں کا ساتھ دیں: سرفراز بگٹی

شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کر دی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیراعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور شہداء کے خاندانوں کی بھرپور سرپرستی کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | اتوار 02 اگست 2026ء، 18 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 115

شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں

سرفراز بگٹی

وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے

وزیر اعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء بقیہ 3 صفحہ 6 پر

زیارت، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت میں شہید ہونے والے ایک پولیس اہلکار کے والد کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں

کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن و استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے ظرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 13

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

جلد 77 | اتوار 02 اگست 2026ء، 18 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 326

پاکستان انڈیا کے مقبوضہ جموں و کشمیر اور انڈیا کے دیگر حصوں میں پیلٹ گنز کے استعمال کی مذمت کرتا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑ یگی اور انکی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے

شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی کا اعلان

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء قوم کا فخر، ریاست کی طاقت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے بہادر جوانوں کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

زیارت۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین میں امدادی چیک کی تقسیم کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حکومت شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن کفالت ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے شہداء کے لواحقین میں معاونتی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، دیگر اعلیٰ حکام، شہداء کے لواحقین اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب سے قبل شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیارت ہمیشہ خوشیوں کی سرزمین رہی ہے، تاہم حالیہ سانحے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کے بلند مقام کو واضح فرمایا ہے، یہی یقین ہمیں صبر، حوصلہ اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور وطن کے امن واستحکام کے لیے دعا بھی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف معصوم جانیں لیں بلکہ درجنوں خاندانوں کو غم میں مبتلا کیا، تاہم ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ اسلام سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی بلوچ یا پشتون روایات سے۔ بے گناہ شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، فرنٹیئر کور، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد عناصر اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں اور دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں انہوں نے کہا کہ زیارت واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے پہلے ہی اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی قائم کی جا چکی ہے جس میں دیانتدار اور تجربہ کار افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر کسی افسر یا اہلکار کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسی بھی ذمہ دار شخص کو نہیں بچائے گی اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی 16 سال تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی اور انہیں ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ ڈاکٹرز، انجینئرز، وکیل، پائلٹ یا اپنی پسند کے کسی بھی شعبے میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ہر شہید کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی جبکہ شہداء کے لواحقین کو تمام قانونی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ روپے فی خاندان معاوضے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادائیگی کے لیے تمام فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور قانونی تقاضے، بشمول سکسیشن سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے بعد رقوم متعلقہ ورثاء کو منتقل کر دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حیثیت صرف ایک وزیر اعلیٰ کی نہیں بلکہ ایک بلوچ بھائی کی بھی ہے اور وہ ہمیشہ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس سمیت ان کے دروازے ہر وقت شہداء کے لواحقین کے لیے کھلے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کا استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دشمن قوتیں انتشار اور نفرت پھیلانا چاہتی ہیں لیکن پوری قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور پاکستان کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور شہداء کے خاندانوں کی بھرپور سرپرستی کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی پی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | ہفتہ یکم اگست 2026ء بمطابق 17 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 208

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول میں تقریب سے خطاب کررہے ہیں

ریاست کو سیاست نہیں قومی اتحاد کی ضرورت ہے

نوجوان لاحاصل جنگ کا شکار

سرفراز بگٹی

جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائیگا' بلوچستان کو غیر مستحکم کرنیکی ہر سازش ناکام بنائینگے، ملک کو تقسیم کرنیکی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

بلوچستان پولیس' اے ٹی ایف' سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ کا صف اول کا کردار' حکومت فورسز کو مزید مضبوط اور جدید بنائیگی' خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے سیکورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس ٹریننگ اسکول میں 20ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کررہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور موثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، آلات، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا موثر انداز میں خاتمہ کرسکیں۔ انہوں نے اے ٹی ایف میں شامل ہونے والی تین خواتین کانسٹیبلز کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ امن، قانون کی بالادستی اور وطن کے دفاع کے لئے آگے بڑھ رہی ہیں، جو پورے معاشرے کے لئے باعث فخر اور دیگر نوجوان خواتین کے لئے مشعل راہ ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کا مقدس خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کو ترقی، تعلیم اور خوشحالی کے سفر سے روکنا چاہتے ہیں لیکن حکومت، سیکورٹی فورسز اور عوام کے اتحاد سے ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی جیسے قومی مسئلے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت کے لئے شدید گرمی، سخت سردی اور مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے پولیس اور سیکورٹی اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں کو سیاست سے جوڑنا قومی مفاد کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا جس سے انہیں صرف بدامنی، پسماندگی، تعلیم اور ترقی کے مواقع سے محرومی ملی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، ریاست ان کے لئے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہے اور ان کی بحالی، تعلیم، روزگار اور سماجی انضمام کے لئے جامع منصوبہ موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کوئی بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے کامیابی نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، بلوچستان پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی، تشدد اور بربریت کے سامنے کبھی سرینڈر نہیں کریں گے اور اس جنگ میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کے اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا جبکہ شہداء کے خاندانوں کی مزید معاونت اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری بھی حکومت بلوچستان اٹھائے گی انہوں نے اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے 15 کروڑ روپے کی گرانٹ، ٹرینرز کی بنیادی تنخواہوں میں اضافے اور فیڈنگ چارجز پر نظرثانی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پولیس فورس کی استعداد کار بڑھانے اور انہیں جدید سہولیات فراہم کرنے کے لئے ہر ممکن وسائل مہیا کرے گی۔

میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال' بلڈ بینک فعال ہوگیا' وزیراعلیٰ

یہ صرف نئی سہولت نہیں انسانیت کی خدمت ہے' سرفراز بگٹی کا منصوبے کی تکمیل پر طبی عملے سے اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک کے مکمل طور پر فعال ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اسے ضلع کے عوام کے

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

لئے صحت کے شعبے میں اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ بلڈ بینک کے فعال ہونے سے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہوسکے گی، جس سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی اور ہنگامی طبی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹا جاسکے گا۔ وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا کہ عوام کے لئے ایک اور اہم سنگ میل عبور کرلیا گیا۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہورہی ہے کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک اب مکمل طور پر فعال ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک نئی طبی سہولت نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کی جانب اہم قدم ہے، جو ضرورت مند مریضوں کو بروقت اور محفوظ خون کی فراہمی یقینی بنائے گا اور بے شمار قیمتی جانوں کے تحفظ میں معاون ثابت ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لئے یہ لمحہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ان کے مرحوم والد میر غلام قادر بگٹی کی یاد میں قائم اس ہسپتال میں عوامی خدمت کے لئے ایک اور بنیادی سہولت کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ڈیرہ بگٹی کے عوام کو صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں اور بلڈ بینک کا قیام اسی وژن کی عملی تعبیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والے ڈاکٹروں، طبی عملے، محکمہ صحت، متعلقہ اداروں اور تمام معاون افراد کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti...

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistan...

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1534 QUETTA Sunday August 02, 2026 / Safar 1...

CM Bugti announces comprehensive relief package for Ziarat martyrs' families

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that the martyrs are the pride of the nation, the strength of the state and the crown of our foreheads. The sacrifices of the brave soldiers who sacrificed their lives for the peace, security and stability of the homeland will always be remembered. The government will never leave the families of the martyrs alone and it is the responsibility of the state to provide them with all possible support, he expressed these views while addressing a ceremony to distribute assistance checks to the families of the martyrs of Ziarat. Provincial Minister Noor Muhammad Damar, Inspector General of Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, other senior officials, families of the martyrs and regional elders attended the ceremony. The Chief Minister met the families of the martyrs before the ceremony, expressed his condolences to them and assured them of equal participation in their grief. The Chief Minister said that Ziarat has always been a land of happiness, however, the recent tragedy has saddened the entire province. He said that the martyrs are alive, Allah Almighty has clarified the high status of the martyrs in the Holy Quran, this belief teaches us patience, courage and sacrifice. He also prayed for indebted to their sacrifices. He urged the people to stand with the state institutions and thwart the nefarious designs of the enemy instead of becoming a part of terrorist elements and anti-state propaganda. He said that a high-level inquiry committee has already been formed for a transparent investigation into the Ziarat incident, in which honest and experienced officers have been included. If any officer or official is found to be negligent or culpable, indiscriminate action will be taken against him. He made it clear that the government will not spare any responsible person and justice will be ensured at all costs. The Chief Minister said that taking care of the families of the ficulty. Mir Sarfaraz Bugti said that the government has approved a compensation of Rs 11 million per family for the families of the martyrs. He said that all the funds have been released for the payment and after the completion of the legal requirements, including the succession certificate, the funds will be transferred to the respective heirs. The Chief Minister said that his status is not only that of a Chief Minister but also that of a Baloch brother and he will always stand with the families of the martyrs. He said that the doors of the Chief Minister's House and his office are always open to the families of the martyrs and every possible step will be taken to resolve their

the elevation of the ranks of the martyrs, patience for the families and peace and stability of the homeland. Mir Sarfaraz Bugti said that the terrorists not only took innocent lives but also caused grief to dozens of families, however, their evil intentions will never succeed. He said that terrorism has nothing to do with Islam nor with Baloch or Pashtun traditions. Targeting innocent citizens, women, children and travelers is completely against humanity and Islamic teachings. The Chief Minis... said that Balochistan Police, Frontier Corps, Pakistan Army and other law enforcement agencies are sacrificing their lives every day and the entire nation is martyrs is the top priority of the government. He announced that the government would bear all the expenses of the education of the children of the martyrs up to 16 years and they would be provided with educational opportunities in the best educational institutions of the country so that they could progress in the field of doctor, engineer, lawyer, pilot or any field of their choice. He said that the families of the martyrs would be provided with complete medical facilities, one person from each martyr's family would be given a government job while all legal and administrative facilities would be provided to the families of the martyrs so that they do not face any dif- problems. He said that the security of Pakistan, national unity and the stability of state institutions are the common responsibility of all of us. The enemy forces want to spread chaos and hatred, but the entire nation will unite and thwart these conspiracies. The Chief Minister of Balochistan prayed for the elevation of the ranks of the martyrs, the speedy recovery of the injured, patience for the families and special prayers for the security, peace and development of Pakistan and reiterated the resolve that the government will continue to take all possible steps for the complete eradication of terrorism and full support of the families of the martyrs.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2026 Page No. 16

کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے رہیں گے، بخت محمد کاکڑ

آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات صرف آئینی عمل نہیں بلکہ کشمیریوں کے روشن مستقبل کا مظہر ہیں، وزیر صحت

کشمیر پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے انتخابی مہم کے سلسلے میں حلقہ انتخاب میں منعقدہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات صرف ایک آئینی عمل نہیں بلکہ کشمیری عوام کے جمہوری حق رائے دہی اور ان کے روشن مستقبل کا مظہر ہیں پاکستان ہمیشہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرتا رہے گا اور ان کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت ہر سطح پر جاری رکھی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کی انتخابی مہم کے سلسلے میں اپنے حلقہ انتخاب میں منعقدہ ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ تقریب میں.......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان پیپلز پارٹی کے صدر سینئر سردار عمر گورگیج، چیئرپرسن بی سی ایس ڈبلیو کرن بلوچ، وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ سمیت کوئٹہ میں مقیم کشمیری برادری کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے اور کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا آزاد کشمیر کے انتخابات میں بھرپور عوامی شرکت جمہوری اقدار کے استحکام اور عوام کے اعتماد کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور کوئٹہ میں مقیم کشمیری برادری ملک کی ترقی اور قومی یکجہتی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ انتخابات میں بھرپور حصہ لے کر جمہوری عمل کو مزید مضبوط بنائیں۔ تقریب سے دیگر مقررین نے بھی خطاب کرتے ہوئے کشمیر کاز سے غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاکستانی قوم ہر مشکل گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ مقررین نے آزاد کشمیر کے انتخابات کو خطے میں جمہوری روایات کے فروغ کے لئے اہم قرار دیتے ہوئے عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل کی۔ تقریب کے اختتام پر کشمیری عوام کی کامیابی، پاکستان کی سلامتی، ترقی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری کیلئے کوشاں ہیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

ٹیم نے کا دورہ مقامی ہوٹل، ٹیکس تعمیل اور محصولات کی صورتحال کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، منسٹر فنانس میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ہدایات پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم نے آج کوئٹہ سیرینا ہوٹل کا دورہ کیا، جہاں ٹیکس تعمیل اور محصولات کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا دورے کے دوران ہوٹل انتظامیہ کے ساتھ تفصیلی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ٹیکس ادائیگیوں میں رپورٹ ہونے والی کمی کی وجوہات پر تبادلہ خیال کیا گیا ٹیم نے .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

متعلقہ ریکارڈ کا بھی جائزہ لیا اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2015ء کے تحت بروقت ریٹرن فائلنگ، درست ٹیکس رپورٹنگ اور واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شفافیت، ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد، ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری اور منصفانہ ٹیکس نظام کے فروغ کیلئے ایسے جائزہ اور تعمیلی دورے آئندہ بھی جاری رہیں گے۔

عوام مسائل کے حل کیلئے براہِ راست رابطہ کریں، علی مدد جتک

جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے، صوبائی وزیر

رہائش گاہ پر علاقے کی مختلف شخصیات کی ملاقات، علاقے کے مسائل پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے اپنی رہائش گاہ پر حلقہ انتخاب سے آئے مختلف وفود اور عوام سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور شکایات تفصیل سے سنیں اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ عوام کی خدمت.......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ان کے مسائل کا بروقت ازالہ اور حلقہ انتخاب کی پائیدار ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان مسلسل اور براہِ راست رابطہ ہی بہتر حکمرانی اور موثر عوامی خدمت کی بنیاد ہے۔ عوام اپنے مسائل کے حل کے لیے براہِ راست رابطہ کریں، ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ حاجی علی مدد جتک نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں بلاوجہ التوا کا شکار نہ کیا جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کے تسلسل اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

صوبائی وزیر داخلہ کی مجیب اللہ اچکزئی سے تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے نجی ٹی وی کے رپورٹر مجیب اللہ اچکزئی کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے نقیب اللہ اچکزئی، سمیع اللہ اچکزئی، مجیب اللہ اچکزئی اور احسان اللہ اچکزئی سے دلی تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ غمزدہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

قومی یکجہتی اور قانون کی پاسداری وقت کی اہم ضرورت ہے، فیصل جمالی

یومِ آزادی ہمیں قربانی، حب الوطنی اور قومی اتحاد کا درس دیتا ہے، صوبائی وزیر لائیوسٹاک

شہدائے پاکستان کی لازوال قربانیاں عظیم سرمایہ ہیں جنہیں نوجوانوں تک پہنچانا ہم سب کی ذمہداری

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیواسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ 14 اگست جشنِ آزادی منانے کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی، تجدید عہد، حب الوطنی ایثار و قربانی اور شہدائے پاکستان کی لازوال خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کا عظیم موقع ہے انہوں نے کہا کہ آزادی ایک ایسی نعمت ہے جو لاکھوں مسلمانوں کی بے مثال قربانیوں، قائداعظم محمد علی جناحؒ کی مدبرانہ قیادت اور شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ کے ولولہ انگیز تصورِ پاکستان کی بدولت حاصل ہوئی، جس کی حفاظت اور ترقی ہر پاکستانی کی اولین قومی ذمہ داری ہے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ یوم آزادی ہمیں اپنے اسلاف کی جدوجہد قربانیوں اور لازوال عزم کی یاد دلاتا ہے اور اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، استحکام، خوشحالی امن رواداری اور قومی اتحاد کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں موجودہ حالات میں قومی یکجہتی باہمی اتفاق اور قانون کی پاسداری پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہے انہوں نے کہا کہ شہدائے پاکستان کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کی لازوال خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

Century Express Quetta

مائنز میں حفاظتی انتظامات یقینی بنائے جائیں، صادق عمرانی

سورینج حادثہ افسوسناک، واقعے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کو سزا دی جائے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے سورینج میں کوئلہ کان کیا افسوسناک حادثے میں مزدور کان کنوں کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ غریب کانکن ملک کے دور دراز علاقوں سے یہاں آکر اپنے خاندانوں کی کفالت کے لیے کانکنی کے خطرناک اور مشکل روزگار سے وابستہ ہیں۔ مائنز اونرز اور دیگر متعلقہ افراد اگر اس طرح کے خطرناک حادثات کو روکنے کے لیے حفاظتی تدابیر اور وضع کردہ قوانین پر عملدرآمد کریں تو ممکنہ حد تک ان حادثات سے بچا جاسکتا ہے۔ صوبائی وزیر نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام کوئلہ کانوں میں حفاظتی ضوابط پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں اور اس واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے حادثے میں جاںبحق افراد کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک تمام مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily: JANG QUETTA

17

Bullet No.

Dated: 0 2 AUG 2026 Page No.

بلوچستان: تخریب کاری کا خدشہ، نائٹروجن سے بنی کھادوں کی نقل وحمل پر پابندی

دہشت گردی میں استعمال کے پیش نظر نائٹروجینس فرٹیلائزرز کی خرید وفروخت، سپلائی اور تقسیم فوری طور پر بند کر دی گئی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں تخریب کاری کے مقاصد کیلئے استعمال کے خدشے کے پیش نظر 15 روز کیلئے نائٹروجینس کھادوں یعنی نائٹروجن سے بنی کھادوں کی نقل وحمل پر پابندی عائد کر دی گئی۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق دہشت گردی میں استعمال کے پیش نظر نائٹروجینس فرٹیلائزرز کی خرید وفروخت، سپلائی اور تقسیم فوری طور پر بند کر دی گئی ہے۔ پی پی آئی رپورٹ کے مطابق ڈائریکٹوریٹ جنرل زراعت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ امن وامان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر عوام کے جان ومال کے تحفظ اور امن وسلامتی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت نے بلوچستان کے تمام اضلاع میں نائٹروجینس فرٹیلائزرز کی نقل وحمل پر پابندی عائد کر دی۔ حکم نامے کے مطابق یہ فیصلہ نائٹروجینس فرٹیلائزرز کے دھماکہ خیز مواد کی تیاری میں ممکنہ استعمال اور تخریبی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے کیا گیا ہے۔ یہ پابندی آئندہ احکامات تک نافذ العمل رہے گی۔ حکم نامے کے مطابق نائٹروجینس فرٹیلائزرز، جن میں یوریا، کیلشیم امونیم نائٹریٹ، امونیم نائٹریٹ اور پوٹاشیم نائٹریٹ شامل ہیں کی فروخت، خریداری، سپلائی اور تقسیم فوری طور پر بند کر دی گئی ہے۔ حکم نامے کے مطابق تمام موجودہ سٹاک کا مکمل ریکارڈ اور انوینٹری برقرار رکھنا لازم ہوگا۔

گوادر پورٹ: تین ماہ میں 02 لاکھ ٹن ٹرانزٹ بریک بلک کارگو کی ترسیل

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ نے گزشتہ تین ماہ کے دوران تقریباً 2 لاکھ ٹن ٹرانزٹ بریک بلک کارگو کی ترسیل مکمل کر کے خود کو ایک مستحکم اور قابل اعتماد سمندری تجارتی راہداری کے طور پر منوا لیا ہے۔ چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی کے چیئرمین یو بو نے پاکستان لاجسٹکس اینڈ شپنگ سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی تجارت اور سپلائی چینز میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، ایسے حالات میں گوادر پورٹ کی اہمیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی بدلتی ہوئی جغرافیائی سیاسی صورتحال اور آبنائے ہرمز میں بحری نقل وحمل کے حوالے سے بڑھتے ہوئے خدشات کے باعث گوادر پورٹ، جو بحیرہ عرب پر اس اہم آبی گزرگاہ کے قریب واقع ہے، ایک اہم متبادل تجارتی مرکز کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ یو بو نے بتایا کہ 2026 کے پہلے نصف میں وزارت بحری امور اور گوادر پورٹ اتھارٹی کے تعاون سے چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی نے تجارت کے فروغ اور بندرگاہی سہولیات میں بہتری کے لیے مختلف مراعات اور اقدامات متعارف کرائے، جس کے نتیجے میں گوادر پورٹ کی عملی سرگرمیوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وزارت تجارت کی جانب سے 25 اپریل 2026 کو جاری کیے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئلہ کان حادثے کے بعد انسانی ہمدردی کے تحت کردار ادا کیا گیا، پی ڈی ایم اے

کوئلہ کان حادثے کے تناظر میں بلا جواز تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، پی ڈی ایم اے کا کردار صرف متاثرین کی معاونت تک محدود ہے

اگر متعلقہ ادارے بروقت حفاظتی انتظامات مکمل کرتے تو آج ایسے افسوسناک سانحات سے بڑی حد تک بچا جا سکتا تھا

افسوس بعض عناصر و سوشل میڈیا پر موجود نام نہاد صحافی بغیر حقائق پی ڈی ایم اے کیخلاف بے بنیاد مہم چلا رہے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ترجمان پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان نے کہا ہے کہ سورینج کان حادثے کے تناظر میں پی ڈی ایم اے کو بلا جواز تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ پی ڈی ایم اے نے اس واقعہ میں اپنی قانونی ذمہ داری سے بڑھ کر انسانی ہمدردی اور پیشہ ورانہ جذبے کے تحت ہر ممکن کردار ادا کیا۔ کسی بھی ادارے پر تنقید سے قبل اس کے قانونی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

دائرہ اختیار اور ذمہ داریوں کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانوں میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانا، مائننگ قوانین پر عملدرآمد کرانا، مزدوروں کی جانوں کے تحفظ کیلئے حفاظتی انتظامات کرنا اور کانوں کی نگرانی کرنا متعلقہ اداروں کی آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے اگر حفاظتی انتظامات مکمل ہوتے تو ایسے افسوسناک سانحات سے بڑی حد تک بچا جا سکتا تھا۔ پی ڈی ایم اے کا کردار حادثے کے بعد امدادی سرگرمیوں، اداروں کے درمیان رابطہ کاری اور متاثرین کی معاونت تک محدود ہے، اور ادارے نے اس ذمہ داری کو بھرپور انداز میں نبھایا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ بعض عناصر اور سوشل میڈیا پر موجود کچھ نام نہاد صحافی بغیر حقائق جانے اور مکمل معلومات حاصل کئے بغیر پی ڈی ایم اے کے خلاف بے بنیاد مہم چلا رہے ہیں اختلاف رائے اور تنقید ہر شہری کا حق ہے

امن کو نقصان پہنچانے کی تمام سازشیں ناکام ہونگی، شاہد رند

[illegible]

دہشتگردوں کے ٹھکانے کو مکمل تباہ کیا گیا، معاون برائے اطلاعات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ کارروائی کے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے سات دہشت گرد، جن میں ایک خودکش حملہ آور بھی شامل تھا، ہلاک کیے گئے۔ شاہد رند نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کو بروقت نشاندہی، نگرانی اور موثر کارروائی کے ذریعے مکمل طور پر تباہ کیا گیا، جبکہ بڑی مقدار میں اسلحہ اور دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد بھی موقع پر ہی ناکارہ بنا دیا گیا۔ انہوں نے اس کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات پر فخر کرتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اسلام آباد: 3 روزہ پارلیمانی تربیتی ورکشاپ، بلوچستان، سندھ اور پنجاب کے ارکان کی شرکت

پارلیمنٹیرینز کا دہشتگردی کیخلاف موثر قانون سازی اور عوامی خدمت کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار، قومی سلامتی اور قانون سازی پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں 28 سے 30 جولائی تک انسداد دہشت گردی کے فریم ورک، قانون سازی کی ذمہ داریوں اور موثر عوامی شمولیت کے موضوع پر پارلیمنٹیرینز کی استعداد کار بڑھانے کے لئے تین روزہ تربیتی ورکشاپ منعقد ہوئی، جس میں بلوچستان، پنجاب اور سندھ سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں انسداد دہشت گردی، قومی سلامتی، موثر قانون سازی اور عوامی نمائندوں کے کردار سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ورکشاپ میں وفاقی وزیر ثقافت سردار اورنگزیب خان، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، ارکان اسمبلی ملک نعیم بازئی، رحمت صالح بلوچ، محمد خان لہڑی، انجینئر زمرک اچکزئی، اصغر ترین، میر زابد ریکی، حاجی محمد نواز کبزئی، مولانا ہدایت الرحمن، اشوک کمار سمیت

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

خواتین ارکان فرح شاہ، شاہدہ رؤف، ہادیہ نواز بہرانی، کلثوم نیاز بلوچ و دیگر نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے دوران انسداد دہشت گردی کے قانونی و پالیسی فریم ورک، پارلیمنٹیرینز کی قانون سازی سے متعلق ذمہ داریوں، قومی سلامتی، موثر قانون سازی، عوامی شمولیت عوامی نمائندوں اور متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور عوام سے موثر روابط کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء کو قومی و بین الاقوامی تجربات، جدید قانون سازی کے تقاضوں اور دہشت گردی کے تدارک سے متعلق موثر حکمت عملیوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق ورکشاپ کا مقصد عوامی نمائندوں کی قانون سازی، پالیسی سازی، قومی سلامتی، عوامی روابط اور عوامی خدمت کے شعبوں میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید موثر اور عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا تھا تاکہ وہ اپنی آئینی اور پارلیمانی ذمہ داریاں بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حاصل ہونے والے علم اور تجربات کو موثر قانون سازی، عوامی خدمت، قومی سلامتی کے فروغ اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ قومی کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کے لئے بروئے کار لائیں گے۔

کوئٹہ، ٹیکسی اسٹینڈ پر غیر قانونی، ٹوڈی کار سروسز ورکشوں کے خلاف کارروائی

کارروائی کے دوران 7 رکشے اور بغیر پرمٹ والی 4 ٹوڈی کار گاڑیاں بند کر دی گئیں

قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، سیکرٹری آر ٹی اے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت کے احکامات اور صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ کی ہدایت پر سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTA) کوئٹہ ڈویژن نعمت اللہ ترین کی نگرانی اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ، ایس پی ٹریفک سٹی میڈم شبانہ کے ہمراہ ٹیکسی اسٹینڈ پر غیر قانونی، ٹوڈی کار سروسز اور رکشوں کے خلاف مشترکہ کارروائی کی، کارروائی کے دوران 07 غیر قانونی رکشے اور بغیر پرمٹ والی 04 ٹوڈی

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کار گاڑیاں بند کر دی گئیں، جبکہ غیر قانونی طور پر قائم 02 ٹوڈی کار کمپنیوں کے دفاتر بھی سیل کر دیے گئے۔ اس موقع پر سیکرٹری آر ٹی اے نعمت اللہ ترین نے کہا کہ غیر قانونی ٹرانسپورٹ سروسز، بغیر اجازت چلنے والی گاڑیوں اور قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی لہذا تمام ٹوڈی کار مالکان اپنی گاڑیوں کو کمرشل کر کے پرمٹ حاصل کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کی جان ومال کے تحفظ، ٹریفک نظام کی بہتری اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں مزید سخت کی جائیں گی کارروائی کے دوران گاڑیوں میں غیر ملکی افراد کو غیر قانونی طور پر لے جانے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی

CLIPPING SERVICE

آزاد جموں کشمیر الیکشن، بلوچستان میں پولنگ آج ہوگی

انتظامات مکمل، کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ سمیت مختلف علاقوں میں پولنگ سٹیشن قائم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آزاد جموں کشمیر عام انتخابات 2026ء کے سلسلے میں بلوچستان میں پولنگ کے لئے تمام تر انتظامات مکمل، کشمیر ویلی ون اور جموں ون کی نشستوں پر پولنگ آج 2 اگست کو ہوگی، الیکشن حکام نے پولنگ سٹیشنز کی تفصیلات جاری کردیں۔ کشمیر ویلی ون (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کی نشست کے لئے بلوچستان بھر میں 7 پولنگ بوتھ قائم کئے گئے ہیں جہاں مجموعی طور پر 1174 رجسٹرڈ ووٹرز حق رائے دہی استعمال کریں گے ان ووٹرز میں 596 مرد اور 578 خواتین شامل ہیں۔ جموں ون کی نشست کے لئے بلوچستان میں 6 پولنگ بوتھ قائم کئے گئے ہیں حلقے میں مجموعی طور پر 182 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں جن میں 85 مرد اور 97 خواتین ووٹرز شامل ہیں، آزاد جموں کشمیر کے مہاجرین کے لئے کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، حب، لورالائی، بی، مستونگ، ژوب اور بارکھان میں بھی پولنگ اسٹیشنز قائم کئے گئے ہیں جہاں ووٹرز اپنا حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

کوئٹہ میں تجاوزات کے خلاف سریاب روڈ سمیت مختلف علاقوں میں آپریشن

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی دارالحکومت کو تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے انسداد تجاوزات مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ مہم کے تحت مختلف شاہراہوں اور اہم تجارتی علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ کیا جارہا ہے تاکہ شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں اور منظم شہری ماحول فراہم کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر شہر میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے جاری مہم کے تحت سریاب روڈ، ریکسائی روڈ، چکی چوک اور ملحقہ علاقوں میں انسداد تجاوزات کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے انچارج اورنگزیب کی نگرانی میں محکمہ ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کے تعاون سے کی گئی، جس کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا کر ٹریفک کی روانی اور شہریوں کی آمدورفت کو بہتر بنایا گیا۔

بلوچستان کوئلہ کان حادثہ، مزید 2 مزدوروں کی لاشیں برآمد

سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا، لاشیں آبائی علاقے شانگلہ روانہ کردی گئیں، حکام

وزیر معدنیات عارف احمد زئی کا لواحقین کیلئے فی کس 10 لاکھ امداد کا اعلان

شانگلہ (نمائندہ ایکسپریس، سباح نیوز) بلوچستان کوئلہ کان حادثہ کے بعد مزید 2 لاشیں ملنے پر سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کو مکمل کرلیا گیا۔ حکام کے مطابق امدادی ٹیموں نے ہفتہ (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

کی دوپہر مزید دو کان کن مزدوروں کی لاشیں ملبے اور کان کے اندرونی حصوں سے برآمد کرلیں، جس کے بعد حادثے میں جاں بحق ہونے والے تمام مزدوروں کی لاشیں نکالنے کا عمل مکمل ہوگیا ہے۔ لاشوں کو ضروری قانونی کارروائی، شناخت اور پوسٹ مارٹم کے بعد ایمبولینسوں کے ذریعے ان کے آبائی ضلع شانگلہ روانہ کر دیا گیا۔ دریں اثناء صوفیاں کے اہل خانہ سے خیبر پختونخوا کے صوبائی وزیر معدنیات عارف احمد زئی نے میاں کلے پیر آباد و دیگر مختلف علاقوں میں جا کر ملاقاتیں کیں ان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومین کیلئے فی کس دس دس لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا اور ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ دوسری جانب جاں بحق مزدوروں کے لواحقین، سیاسی و سماجی تنظیموں اور مزدور رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس ہولناک حادثے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور حفاظتی تدابیر میں غفلت برتنے والے کان مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

جولائی خونریز مہینہ — 606 افراد ہلاک، بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال زیادہ خراب رہی: پکس

112 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جو جنوری 2023 کے بعد سب سے زیادہ اور گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں دوسری بڑی تعداد ہے

401 دہشتگرد ہلاک ہوئے جو گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں کسی مہینے میں ریکارڈ کی سب سے زیادہ تعداد ہے، تھنک ٹینک رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) جولائی 2026 ملک میں عسکری تشدد اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے باعث سال کا سب سے خونریز مہینہ ثابت ہوا، جس میں کم از کم 606 افراد ہلاک اور 232 زخمی ہوئے۔ اسلام آباد میں قائم تھنک ٹینک پکس کی جانب سے جاری رپورٹ کے مطابق جولائی میں عسکری تشدد میں اضافے اور سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں شدت کے نتیجے میں ہلاکتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ پکس کے مطابق جولائی میں کم از کم 112 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جو جنوری 2023 کے بعد کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ اور گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں دوسری سب سے بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

بڑی تعداد ہے۔ جنوری 2023 میں 114 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے تھے، جن میں سے تقریباً 102 اہلکار پشاور پولیس لائنز میں خودکش دھماکے کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق جولائی میں 401 دہشتگرد ہلاک ہوئے، جو گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں کسی بھی مہینے میں ریکارڈ کی گئی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ اس مہینے میں 74 شہری اور امن کمیٹیوں کے 19 ارکان بھی جاں بحق ہوئے۔ امن کمیٹیوں کے ارکان کی ہلاکتیں بھی گزشتہ دہائی میں کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ ہیں۔ پکس کے اعداد و شمار کے مطابق جولائی میں زخمی ہونے والے 232 افراد میں 101 سیکورٹی اہلکار، 103 شہری، امن کمیٹیوں کے 14 ارکان اور 14 عسکریت پسند شامل ہیں۔ ادارے نے جولائی میں کم از کم آٹھ خودکش حملے ریکارڈ کیے، جن میں پانچ گاڑی بردار خودکش حملے شامل ہیں۔ پکس کے مطابق یہ گزشتہ ایک دہائی میں کسی بھی مہینے میں ریکارڈ کیے گئے سب سے زیادہ خودکش حملے ہیں۔ اسی طرح اغوا کے واقعات میں بھی دوگنا اضافہ ہوا، جو جون میں 33 سے بڑھ کر جولائی میں 66 ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق سیکورٹی صورتحال میں سب سے زیادہ بگاڑ بلوچستان میں دیکھا گیا، جہاں مجموعی اموات میں 241 فیصد اضافہ ہوا اور جون کے 109 سے بڑھ کر جولائی میں 372 ہو گئیں۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں سیکورٹی اہلکاروں کی ہلاکتیں جون کے 6 سے بڑھ کر جولائی میں 62 ہو گئیں، جو 933 فیصد اضافہ ہے۔ دہشتگردوں کی ہلاکتیں 75 سے 238 تک پہنچ گئیں، جبکہ شہری اموات میں 93 فیصد اضافہ ہوا۔ صوبے میں امن کمیٹیوں کے 18 ارکان بھی ہلاک ہوئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 AUG 2026

Page No. 19

بلوچستان کے مسئلے پر غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، مولانا عبدالواسع

جن نکات پر 10 سال پہلے سنجیدہ قومی مکالمہ ممکن آج ان پر گفتگو بھی مشکل اس کے بعد شائد بات کرنا بھی ممکن نہ رہے، صوبائی امیر جمعیت

بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے ہر دور میں متعدد قابلِ عمل تجاویز پیش کی گئیں مگر ہر مرتبہ انہیں غیر سنجیدگی سے لیا گیا

جمعیت کی رائے میں صوبے کو مزید نت نئے تجربات کی بھینٹ چڑھانے کی بجائے عوامی امنگوں کے مطابق مستقل سیاسی حل تلاش کریں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان مسئلہ اب اس نہج پر پہنچ چکا ہے کہ جن نکات پر دس سال پہلے سنجیدہ قومی مکالمہ ممکن تھا، آج ان پر گفتگو بھی مشکل ہو چکی ہے، اور جن امور پر آج بات کی جا سکتی ہے اس کے بعد شائد ان پر بھی بات کرنا ممکن نہ رہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کی سنگینی کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ اس قومی مسئلے پر .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ہمیشہ سرد مہری، غیر سنجیدگی اور وقتی مفادات پر مبنی طرزِ عمل اختیار کرتا ہے بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے ہر دور میں متعدد قابل عمل تجاویز پیش کی گئیں، مگر ہر مرتبہ انہیں غیر سنجیدگی سے لیا گیا اور اصل مسئلے کے حل کی بجائے نت نئی تاویلات، مصنوعی بیانیے اور وقتی جواز تراشے جاتے رہے۔ جمعیت علمائے اسلام کی رائے میں صوبے کو مزید نت نئے تجربات کی بھینٹ چڑھانے کی بجائے تمام سنجیدہ سیاسی قوتیں اور قومی قیادت سر جوڑ کر آئین اور عوامی امنگوں کے مطابق مستقل اور پائیدار سیاسی حل تلاش کریں انہوں نے کہا کہ ہائبرڈ نظام کا تجربہ مکمل طور پر ناکام ثابت ہو چکا ہے اور اس ناکام تجربے کی بھاری قیمت عوام اور ملک دونوں نے سیاسی عدم استحکام، معاشی بحران، ادارہ جاتی کمزوری اور بڑھتی ہوئی بداعتمادی کی صورت میں ادا کی ہے۔ گزشتہ عام انتخابات اور اس سے پیوستہ انتخابی عمل کے نام پر عوامی مینڈیٹ کا جس انداز میں مذاق بنایا گیا، آج بلوچستان میں پھیلی بے چینی، احساسِ محرومی، سیاسی بحران اور بدامنی اسی کے براہِ راست نتائج ہیں بلوچستان آج جس آگ میں جل رہا ہے، وہ عوامی مینڈیٹ سے انحراف، سیاسی انجینئرنگ اور انتخابی عمل کو متنازع بنانے کی پالیسیوں کا شاخسانہ ہے۔ اگر واقعی بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی چاہتی ہے تو اس کا واحد قابل عمل راستہ عوامی مینڈیٹ کی غیر مشروط بحالی، آزاد، شفاف اور غیر جانبدار دوبارہ انتخابات کا انعقاد اور عوام کے حق حکمرانی کا مکمل احترام ہے

7 اگست کو بلوچستان کی تمام شاہراہیں بند ہوں گی، مولانا ہدایت الرحمن

عوام، ٹرانسپورٹرز اور تاجر برادری قومی ہڑتال میں شریک ہو کر اسے کامیاب بنائیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

یہ ہڑتال، بارڈرز کی بندش، پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری، اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کیلئے ہو گی، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) 7 اگست کو بلوچستان کی تمام شاہراہیں بند ہوں گی، عوام، ٹرانسپورٹرز اور تاجر برادری قومی ہڑتال میں شریک ہو کر اسے کامیاب بنائیں مختلف علاقوں سے نوجوانوں کا جماعت اسلامی میں شمولیت خوش آئند ہے امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے غیرت مند عوام، ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، نوجوانوں اور مختلف مکاتب فکر کے تعاون سے 7 اگست بروز جمعہ پورے بلوچستان میں قومی سطح پر ہڑتال کی جائے گی اور صوبے کی تمام اہم شاہراہیں بند .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

رہیں گی یہ ہڑتال سیکیورٹی اداروں کے مبینہ مظالم، بارڈرز کی بندش، پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری، مہنگائی، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، بدامنی اور عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے مطالبے کیلئے ہو گی انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کی جدوجہد عوام کے حقوق کے حصول، امن، انصاف اور خوشحالی کے لیے ہے، یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں، عوام اور مختلف طبقات کی بڑی تعداد جماعت اسلامی میں شامل ہو رہی ہے، جو خوش آئند اور عوامی اعتماد کا مظہر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے علاقے سردار کاریز میں منعقدہ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسے سے امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند اور صدر جے آئی یوتھ کوئٹہ نسیم سیلاچی نے بھی خطاب کیا مقررین نے جماعت اسلامی کے پیغام، دعوت، دیانت دار قیادت، عوامی خدمت اور ملک میں حقیقی، پر امن اور آئینی تبدیلی کیلئے جاری جدوجہد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

مراعات حاصل کرنے والے سرداروں و نوابوں کے نام بتائے جائیں، نواب رئیسانی

کوئٹہ (آن لائن) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ایک ادارے کی جانب سے پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ "سردار، نواب ایلیٹ اپنی مراعات کیلئے بلوچستان کے حالات خراب کئے ہیں"۔ اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹس پر جاری کئے گئے ٹویٹ میں مطالبہ کیا ہے کہ ان سرداروں کے نام بتائے جائیں اور کیا مراعات حاصل کی ہیں۔

راڑاشم و اندر پوز ضلع موسیٰ خیل کا ناقابلِ تقسیم حصہ رہے ہیں، پشتونخوا نیپ

پارٹی موسیٰ خیل کے عوام کے متفقہ موقف کی مکمل حمایت کرتی ہے، نصر اللہ زیرے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ضلع موسیٰ خیل کی آل پارٹیز نمائندہ کمیٹی کے ایک وفد نے پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری محمود ریاض و دیگر رہنماؤں سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران ضلع موسیٰ خیل کے عوام کو درپیش سنگین انتظامی، سیاسی اور آئینی مسائل، بالخصوص راڑاشم اور اندر پوز کو عوامی خواہشات اور تاریخی حقائق کے برعکس ضلع بارکھان میں شامل کرنے کے فیصلے پر تفصیلی تبادلہ .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

خیال کیا گیا۔ وفد نے پارٹی قیادت کو آگاہ کیا کہ راڑاشم اور اندر پوز تاریخی، جغرافیائی، انتظامی اور ثقافتی لحاظ سے ہمیشہ ضلع موسیٰ خیل کا ناقابلِ تقسیم حصہ رہے ہیں برطانوی دورِ حکومت سے لے کر آج تک راڑاشم سب ڈویژن اور اندر پوز ضلع موسیٰ خیل کی انتظامی حدود میں شامل رہے ہیں، تاہم موجودہ حکومت نے عوامی رائے، تاریخی حقائق اور زمینی حقیقتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے محض سیاسی مفادات، انتخابی مصلحتوں اور اقتدار کو دوام بخشنے کی خاطر ان علاقوں کو ضلع بارکھان میں شامل کر دیا ہے، جو نہ صرف عوام کے بنیادی حقوق پر حملہ ہے بلکہ انتظامی انصاف، آئینی اصولوں اور جمہوری روایات کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ وفد نے کہا کہ راڑاشم اور اندر پوز کے عوام، قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں اور مختلف سیاسی جماعتوں نے اس فیصلے کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ دونوں علاقوں کے جرگوں نے متفقہ طور پر مطالبہ کیا ہے کہ راڑاشم اور اندر پوز کو فوری طور پر دوبارہ ضلع موسیٰ خیل میں شامل کیا جائے، ضلع موسیٰ خیل کی سابقہ انتظامی حیثیت بحال کی جائے اور راڑاشم سب ڈویژن کی آئینی اور انتظامی حیثیت کو برقرار رکھا جائے۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ ضلع موسیٰ خیل طویل عرصے سے انتظامی ناانصافیوں، ترقیاتی محرومیوں اور سیاسی امتیاز کا شکار ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 0 2 AUG 2026

Page No.

نوشکی آپریشن میں خودکش حملہ آور سمیت 7 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ کا بھاری ذخیرہ، دھماکہ خیز مواد برآمد

کلیئرنس آپریشن جاری، بیرونی سرپرستی میں بلوچستان کا امن خراب کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے، وزیر اعلیٰ بگٹی اور شاہد رند کا فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (آن لائن/این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے ضلع نوشکی میں 30اور 31جولائی کی درمیانی شب انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ایک خودکش حملہ آور سمیت 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ کارروائی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی میں بلوچستان کے امن و استحکام کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، جبکہ وزیر اعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحے کا بڑا ذخیرہ، دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد اور آئی ای ڈیز برآمد کر کے تباہ کر دی گئیں۔ کارروائی کے بعد علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کی موجودگی کے پیش نظر سرچ اینڈ کلیئرنس (سینیٹائزیشن) آپریشن جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ریاستی اداروں کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور امن کے راستے میں رکاوٹ بننے والے عناصر کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی اور حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ معاون خصوصی شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور قوم اپنے محافظوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام قومی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

ڈھاڈر، مسافر کوچ پر ڈاکوؤں کی فائرنگ، ڈرائیور جاں بحق، ایک مسافر زخمی

کوچ صادق آباد سے کوئٹہ آرہی تھی، قومی شاہراہ پر احتجاج، ٹریفک معطل، مذاکرات کے بعد بحال

ڈھاڈر (نامہ نگار) پچھی کے علاقے حاجی شہر کے قریب این 65 قومی شاہراہ پر صادق آباد سے کوئٹہ جانے والی مسافر کوچ پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں کوئٹہ کا رہائشی کوچ ڈرائیور شمود الحق ولد محمد علی موقع پر جاں بحق جبکہ مسافر حضرت گل ولد نور گل سکنہ موسیٰ خیل زخمی ہو گیا۔ واقعے کے بعد لاش اور زخمی کو فوری طور پر مچھ ہسپتال بی منتقل کیا گیا جہاں زخمی کو طبی امداد فراہم کی گئی واقعے کے بعد ٹرانسپورٹرز و مسافروں نے احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ بند کر دی اور پولیس کے خلاف امن کی بحالی میں ناکامی پر شدید نعرہ بازی کی بعد ازاں مقامی پولیس آفیسران سے مذاکرات کے بعد قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال کر دیا گیا واضح رہے کہ مذکورہ قومی شاہراہ این 65 پر خصوصاً بالاناڑی، حاجی شہر، کمبڑی پل اور بختیار آباد کے مقام پر رہزنوں کے گروہ آئے روز مسافروں ٹرانسپورٹرز کو لوٹتے رہتے ہیں پولیس قیام امن میں بری طرح ناکامی سے دوچار ہے جبکہ ٹرانسپورٹرز اور مسافر ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی مذکورہ روڈ پر ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث گینگ کے خلاف سخت کارروائی کا اعلان کیا تھا مگر مسافر اور ٹرانسپورٹرز سے لوٹ مار کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: گھر میں گھس کر فائرنگ، خاتون جاں بحق، تشدد سے نوجوان ہلاک

ڈاکٹروں نے نوجوان کی موت کی وجہ گرمی لگنا بتائی، وائرل ویڈیو سے تشدد کا نشانہ بنایا جانا ثابت، پولیس متحرک

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) مختلف واقعات میں ایک خاتون اور ایک نوجوان ہلاک ہو گئے۔ ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے گھر میں گھس کر فائرنگ کر کے ایک خاتون کو ہلاک کر دیا اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے اور ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ دریں اثناء ایک اور واقعے میں ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں مقبول نامی ایک نوجوان پراسرار طور پر ہلاک ہو گیا۔ سول ہسپتال کے ڈاکٹروں نے موت کی وجہ گرمی لگنا بتائی۔ تاہم سوشل میڈیا میں مقبول کو تشدد کا نشانہ بنائے جانے کی ویڈیو وائرل ہو گئی جس پر متعلقہ پولیس حرکت میں آ گئی اور مختلف علاقوں میں مبینہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

کوئٹہ پولیس نے 5 افغانیوں سمیت 8 افراد کو گرفتار کرلیا

لحہ، ایمونیشن، موٹر سائیکلیں برآمد، کارروائیاں ہزارہ ٹاؤن اور کچلاک میں کی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے اشتہاری رور، جرائم پیشہ عناصر اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے ں کے کارروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان اور 5 نیوں سمیت 8 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ، یشن، موٹر سائیکلیں برآمد کر لی۔ تفصیلات کے ق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیا، مندوخیل اور پی صدر ڈویژن شفقت جنجوعہ کی خصوصی ہدایت ارہ ٹاؤن پولیس نے مفرور اشتہاری دولت خان فتار کرلیا جبکہ 5 افغان باشندوں کو حراست لر ڈی سی آفس میں پہنچا دیا جبکہ کچلاک پولیس مزد ملزم عبدالجبار کے قبضے سے ایک پسٹل اور برآمد کر لئے ملزم نے شادی کی تقریب میں فائرنگ کر کے 2 افراد کو زخمی کیا تھا۔ نیو کچلاک پولیس نے ملزم صلاح الدین کے قبضے سے غیر قانونی پسٹل، 3 میگزین بمعہ راؤنڈ برآمد کر لئے۔

تربت، ضلع کیچ میں مختلف علاقوں سے تین افراد کی لاشیں برآمد

تربت (نامہ نگار) ضلع کیچ میں دوسرے روز مختلف علاقوں سے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ پھوت آباد کے جنگل سے بدل خان سکنہ جاحو آواران کی لاش ملی، جبکہ گزشتہ روز میر آباد سے شیر جان ولد نور محمد کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ دوسری جانب دشت کوھک کے قریب سے بھی ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی، جس کی شناخت ابتدائی طور پر اسلام کے نام سے بتائی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص کو مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

پشین پولیس کی کارروائی، 2 کلو چرس برآمد منشیات فروش گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) ضلع پشین کے علاقے یارو میں پولیس کی کارروائی، منشیات فروش گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی پشین کیپٹن (ر) نوید عالم کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی سرکل عظمت شاہ کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ یارو نے ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کر ملزم کلیم اللہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے دو کلو اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد کر کے ملزم کیخلاف منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔

تربت، کرکٹ کھیلنے والے نوجوانوں پر فائرنگ، 1 زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت میں کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں پر فائرنگ سے ایک نوجوان زخمی ہو گیا جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز تربت کے علاقے کولوائی بازار کے قریب کرکٹ کھیلنے والے نوجوان پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ممتاز سکنہ آبسر زخمی ہو گیا زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 AUG 2026 Page No. 2/1

سورنج سانحہ کے بعد حفاظتی انتظامات یقینی نہ بنائے گئے تو ملک گیر احتجاج کریں گے، سلطان محمد خان

34 شہداء میں 24 ایک ہی گاؤں کے تھے ایسے روز کے حادثات روکنے کیلیے، جوڈیشل کمیشن بنایا جائے

ہر شہید کانکن کے خاندان سے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے، مائنز لیبر فیڈریشن کے عہدیداروں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان نے سورنج سانحہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ہونے والے 34 کانکنوں میں سے 24 کا تعلق ایک ہی گاؤں سے ہے جبکہ ایک خاندان کے 6 افراد میں 3 سگے بھائی بھی شامل ہیں حکومت واقعہ کی فوری طور پر عدالتی تحقیقات کے لئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیکر غفلت برتنے والوں کی نشاندہی کرکے انہیں سزا دیں اور شہداء کے خاندانوں میں سے ان کے بچوں کو سرکاری ملازمت دی جائے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس اور بعد میں پریس کلب کے سامنے منعقدہ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر شاہ علی بگٹی، عبدالستار، عبدالعلیم، سیف اللہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ سلطان محمد خان نے کہا کہ سورنج کا سانحہ بہت افسوسناک ہے بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں حفاظتی اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے اس طرح کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور صوبائی حکومت کے ذمہ دار ادارے ایمرجنسی رسپانس کی بجائے فوٹو سیشن میں مصروف رہے چاہئے یہ تھا کہ میتوں کو نکال کر فوری طور پر انہیں ان کے آبائی علاقوں روانہ کیا جاتا لیکن غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا گیا اور لواحقین سمیت ورکروں نے اپنی مدد آپ کے تحت گاڑیاں کرایہ پر حاصل کرکے میتوں کو روانہ کی انہوں نے کہا کہ ہمارے 11 نکاتی مطالبات پر حکومت عمل کرے اور سپین کاریز، سورنج حادثے کی اعلیٰ سطح کی عدالتی جوڈیشل کمیشن کے ذریعے تحقیقات کرکے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے اور انہیں سزا دی جائے شہداء کے لواحقین کو پی ایم ڈی سی سورنج شاہرگ کے متاثرین کی طرح خصوصی گرانٹ دی جائے اور ہر شہید مزدور کے خاندان سے اس کے بیٹے یا بھائی کو سرکاری نوکری دی جائے اور پاکستان فوری طور پر آئی ایل او کنونشن کی توثیق کرتے ہوئے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائے مائنز اینڈ منرل میں جاری کنٹریکٹ سسٹم ختم کرکے کانکنی کا کام براہ کمپنیوں کو دیا جائے۔ کان کے لائسنس ہولڈر جوز لیسر یا مائنز سردار کو پابند کیا جائے کہ کام شروع کرنے سے قبل زہریلی اور دھماکہ خیز گیسوں کی مکمل جانچ کرکے حفاظتی اقدامات پر عمل کیا جائے اور تمام کانکن مزدوروں کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے مزدوروں، مائنز سرداروں اور سپروائزروں کی باقاعدگی حفاظتی تربیتی لازمی قرار دی جائے ہر کان میں جدید حفاظتی آلات، گیس ڈیٹیکٹر وینٹیلیشن سسٹم، ریسکیو سہولیات، ایمرجنسی پلان لازمی بنایا جائے تحقیقاتی کمیٹی میں پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے نمائندوں کو شامل کیا جائے اور تمام مزدوروں کی سوشل سیکورٹی ورکر ویلفیئر ای او بی آئی اور دیگر قانونی سہولیات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں کہ آنے والے وقت میں اس طرح کے سانحات کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے اور کانکنوں کی جانوں کو بچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو ہم احتجاج کا راستہ اختیار کرتے ہوئے ملک گیر سطح پر احتجاجی دھرنوں اور دیگر احتجاج کے راستے اپنائیں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری اور متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ پریس کانفرنس کے بعد انہوں نے اپنے مطالبات کے حق اور شہید کانکنوں سے اظہار یکجہتی کیلئے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

آٹھ ماہ سے ڈرائیونگ لائسنسوں کا اجرا بند، شہری پریشان

لائسنس نہ ہونے پر بھاری جرمانے، متاثرین کی [illegible]

نئے اور تجدیدی لائسنس التوا کا شکار، فوری اجرا یقینی بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بھر میں گزشتہ آٹھ ماہ سے ڈرائیونگ لائسنسوں کا اجرا مکمل طور پر معطل ہونے کے باعث شہریوں اور ڈرائیوروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبے کے مختلف اضلاع میں ڈرائیونگ کے کوائف اور فزیکل ٹیسٹ لینے کا عمل معمول کے مطابق جاری ہے اور متعلقہ دستاویزات ہیڈ آفس بھی ارسال کی جا رہی ہیں، تاہم رواں سال جنوری سے اب تک ایک بھی نیا ڈرائیونگ لائسنس جاری نہیں کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس صورتحال پر متعلقہ حکام بھی کوئی واضح وضاحت دینے سے قاصر ہیں۔ لائسنسوں کے اجرا میں تعطل کے باعث ہزاروں ڈرائیوروں کے لائسنس کی معیاد ختم ہو چکی ہے جبکہ نئے درخواست گزاروں کے کیسز بھی طویل عرصے سے زیر التوا ہیں۔ دوسری جانب ٹریفک پولیس کی جانب سے لائسنس نہ ہونے کی صورت میں ڈرائیوروں پر بھاری جرمانے عائد کیے جا رہے ہیں، جس سے محنت کش طبقے اور عام شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ متاثرہ شہریوں اور ڈرائیوروں نے حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان اور آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے لائسنسوں کے اجرا میں تعطل کی وجوہات معلوم کی جائیں اور ہنگامی بنیادوں پر لائسنسوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کی پریشانی کا خاتمہ ہو سکے۔

سست انٹرنیٹ باعث آن لائن حاضری ممکن نہیں ہے، نیشنل ہیلتھ پروگرام ملازمین

لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تنخواہوں سے کٹوتیوں پر تشویش، آن لائن حاضری نظام ختم کرنے کا مطالبہ

جام کمال، وزیر صحت اور محکمہ صحت سے فوری نوٹس لے کر ملازمین کا معاشی استحصال روکا جائے، عوامی حلقے

بیلا (یو این اے) نیشنل ہیلتھ پروگرام کی سپروازرز اور لیڈی ورکرز کی تنخواہوں کی کٹوتی باعث تشویش ہے محکمے کی طرف سے ان لائن حاضری کا نظام ناکام ہے اس ہوشربا مہنگائی میں غریب ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی سراسر ظلم اور ملازمین کو معاشی طور پر پریشان کرنے کے مترادف ہے بیلا کے سیاسی سماجی و عوامی حلقوں نے نیشنل ہیلتھ پروگرام بیلا کی سپروازر اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کی ہر ماہ تنخواہوں سے ہزاروں روپے کٹوتی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ صحت لسبیلا کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ فیسر نے تمام سپروازرز اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کی ن لائن حاضری کا نظام راج کیا ہے بیلا شہر اور مضافات میں انٹرنیٹ کی ناقص سروسز کی وجہ سے ن لائن حاضری کا نظام ناکام اور ناکارہ ہے ملازمین ن لائن حاضری لگاتے بھی ہیں تو انٹرنیٹ کی خرابی کے باعث حاضری نہیں لگتی اور اس بنا پر متعدد ملازمین کو غیر حاضری کی شکل میں تنخواہوں میں کٹوتی اور مالی مشکلات کا سامنا ہے عوامی حلقوں نے وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان صوبائی وزیر صحت بلوچستان ڈی ایچ او لسبیلا اور ضلعی کوآرڈینیٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام لسبیلا سے مطالبہ کیا ہے

نال، ترقیاتی اسکیموں کی منظوری، میر غوث بخش اسٹیڈیم پھر نظر انداز

اسٹیڈیم کی مرمت اور بحالی کے لیے اس بار بھی کوئی فنڈ مختص نہیں کیا گیا

نال (آن لائن) پی ایس ڈی آئی منصوبوں میں اہم ترقیاتی اسکیموں کی منظوری، مگر بابائے بلوچستان میر غوث بخش اسٹیڈیم ایک بار پھر نظر انداز نال میں اس بار پی ایس ڈی پی منصوبوں کے تحت کئی اہم عوامی فلاحی اسکیموں کی منظوری دی گئی ہے، جن میں 50 بیڈ اسپتال نال کو سولرائز کرنا، ڈگری کالج نال کو شمسی توانائی پر منتقل کرنا، کانٹا سے بازار تک سڑک کی تعمیر اور نال بازار کے مختلف علاقوں میں 80 سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب شامل ہیں۔ عوامی حلقوں نے ان منصوبوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان سے شہریوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ تاہم افسوس کی بات یہ ہے کہ بابائے بلوچستان میر غوث بخش اسٹیڈیم نال کی مرمت اور بحالی کے لیے اس بار بھی کوئی فنڈ مختص نہیں کیا گیا۔ حالانکہ اسٹیڈیم کی خستہ حالی کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر خضدار کے نوٹس میں بھی یہ مسئلہ لایا جا چکا تھا۔ کھلاڑیوں نے کہا کہ یہ اسٹیڈیم نوجوانوں کی صحت مند سرگرمیوں اور کھیلوں کے فروغ کے لیے نہایت اہم حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اس کی مرمت اور بحالی کے لیے فوری طور پر فنڈز فراہم کیے جائیں

CamScanner

Coalmine blast

The devastating methane gas explosion in a coal mine in Surang near Quetta, which claimed the lives of 34 miners, has once again exposed the dangerous working conditions prevailing in Balochistan's coal mining sector.

According to officials, the powerful blast caused the collapse of the main mine, trapping workers at depths ranging from 2,500 to 4,000 feet. Rescue teams worked tirelessly for several days to recover the bodies of the trapped miners, but the tragedy has left dozens of families grieving the loss of their loved ones. While the Balochistan government's announcement of Rs0.5 million compensation for each victim is a welcome gesture, financial assistance alone cannot compensate for the loss of precious human lives. The incident demands comprehensive reforms to improve safety standards across the mining industry.

Coal mining remains one of most hazardous occupations in Pakistan, particularly in Balochistan, where hundreds of miners risk their lives every day to earn a livelihood. Unfortunately, fatal accidents have become a recurring feature of industry. Methane gas explosions, mine collapses and suffocation incidents continue to claim lives because of inadequate safety arrangements and poor enforcement of mining regulations. Many coal mines operate with outdated machinery and insufficient safety equipment. Proper ventilation systems, gas detection devices, emergency communication facilities and protective gear are either unavailable or not adequately maintained. Excessive and unscientific mining practices further weaken the structure of underground tunnels, increasing risk of collapse. Equally concerning is the lack of proper training for miners, many of whom enter hazardous environments without receiving adequate instruction on emergency procedures or occupational safety.

The authorities must ensure that every mining company strictly complies with the provisions of mining laws and safety regulations. Regular inspections should be conducted by qualified engineers and mine safety experts, while strict penalties must be imposed on companies found violating safety standards. Modern gas monitoring systems, protective equipment, emergency rescue infrastructure and proper ventilation should be made mandatory before mining operations are allowed to continue. Furthermore, miners should receive regular safety training, health check-ups and insurance coverage to protect them and their families. The government should also strengthen the capacity of mine rescue services by equipping them with modern technology and specialised personnel capable of responding swiftly to underground emergencies. Protecting miners is not only a legal obligation but also a moral responsibility. The provincial government, regulatory authorities and mining companies must work together to implement lasting reforms so that such heartbreaking incidents do not continue to claim innocent lives.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2026 Page No.

بلوچستان: معاشی انصاف کیلئے اقدامات

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا ہے کہ "پاکستان کی سیکورٹی کے لئے گڈ گورننس بہت ضروری ہے۔ بلوچستان کے سردار ترقی کے خلاف ہیں"۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔ بدقسمتی سے تمام تر حکومتی دعووں اور کوششوں کے باوجود بلوچستان میں غربت اور پسماندگی ملک میں سب سے زیادہ ہے جبکہ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں فی کس آمدن 70 ہزار روپے ہے جبکہ پنجاب کی 45 ہزار ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ فی کس آمدن والے صوبے کے عوام میں احساس محرومی اور بنیادی سہولیات کا فقدان لمحہ فکریہ اور حکومت کے لئے بڑا چیلنج ہے۔ اقتصادی ماہرین بلوچستان کی فی کس آمدن زیادہ ہونے کے باوجود عام شہری کی محرومیوں کی وجہ معاشی انصاف کا فقدان اور صوبے کے وسائل پر سرداروں اور ایلیٹ کا قبضہ بتاتے ہیں۔ اس تاثر کو یکسر مسترد کرنا اس لیے بھی ممکن نہیں کیونکہ لگ بھگ بلوچستان کے تمام سردار تمام تر وسائل پر قابض ہیں جس کا ثبوت ان کے ملک بھر میں اربوں کے گھر اور درجنوں گاڑیوں اور محافظوں کے حصار میں سفر کرنا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ معاشرتی اور معاشی انصاف کی فراہمی حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ بہتر ہوگا حکومت بلوچستان کے وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لئے موثر قابل اور عمل قانون سازی کے ساتھ شفافیت اور قانون کی عملداری یقینی بنائے تا کہ غریب بلوچ کو صوبے کے وسائل سے حق مل سکے اور بلوچستان ترقی کر سکے۔

بلوچستان میں کان کنوں کی ہلاکت

کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج کی کان میں دھماکے کے بعد پھنسنے والے 34 کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ بلوچستان میں کان کنی کے دوران مزدوروں کی ہلاکت معمول بن چکی ہے۔ گزشتہ برس سنجیدی اور ہرنائی میں کان کے اندر گیس بھرنے سے اور تودہ گرنے سے 15 کان کن جاں بحق ہوئے تھے۔ اس طرح بولان میں 11 کان کن قتل کیے گئے۔ 2021 میں ہرنائی میں ایک ماہ کے دوران 15 کان کن لقمہ اجل بنے تھے۔ ہر حادثہ کے بعد وفاقی حکومت افسوس کا اظہار اور بلوچستان حکومت واقعہ کی رپورٹ طلب کر کے ذمہ داروں کے تعین کا وعدہ کرتی ہے مگر وقت گزرنے کے ساتھ معاملات پر مٹی ڈال دی جاتی ہے اور رپورٹیں فائلوں میں دفن ہو جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں کان کنوں کی حفاظت کے لئے ایس او پیز طے کئے جاتے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنایا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان بالخصوص بلوچستان میں سرداروں اور ایلیٹ طبقہ کے اثر رسوخ کے باعث ایس او پیز پر عمل کیا جاتا ہے نا ہی حادثہ کے بعد غفلت برتنے والوں کا احتساب ہو پاتا ہے یہی وجہ ہے کہ غریب کان کنوں کو موت کے منہ میں دھکیلنے کا مکروہ دھندہ جاری ہے۔ بہتر ہوگا وفاقی حکومت بلوچستان سمیت تمام صوبوں میں کان کنی کے مقررہ ایس او پیز پر سو فیصد عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات کرے اور حادثہ میں مرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کا بندوبست کرے تا کہ حادثات میں کمی ممکن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 0 2 AUG 2026 Page No.

بلوچستان میں امن، ترقی اور ریاستی ذمہ داری کا نیا امتحان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا [illegible] میں [illegible] ویں ترقیاتی کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب صوبے کو درپیش سیکیورٹی، سیاسی، سماجی اور انتظامی چیلنجز کے حوالے سے ایک واضح ریاستی بیانیے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان کے خطاب میں دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کا اعتراف، نوجوانوں کو تشدد سے دور رکھنے، قومی دھارے میں واپسی کا راستہ فراہم کرنے، پولیس فورس کو جدید بنانے اور سیاسی جماعتوں کو قومی سلامتی کے معاملات پر متحد ہونے کی دعوت جیسے اہم نکات شامل تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ بلوچستان طویل عرصے سے دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، سرکاری تنصیبات پر حملوں، سڑکوں اور پلوں کی تباہی، مزدوروں کے قتل اور سیکیورٹی فورسز پر حملوں جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ ایسے واقعات نہ صرف انسانی جانوں کے نقصان کا سبب بنتے ہیں بلکہ صوبے کی معیشت، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور ترقیاتی سرگرمیوں کو بھی بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ دہشت گردی کا سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو ہوتا ہے۔ بازار بند ہوتے ہیں، تعلیمی اداروں میں خوف پیدا ہوتا ہے، ترقیاتی منصوبے رک جاتے ہیں، روزگار کے مواقع محدود ہوتے ہیں اور صوبے کے بارے میں منفی تاثر پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی حکومت اور ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تاہم دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر قدم آئین، قانون، شفافیت اور انسانی حقوق کے اصولوں کے مطابق اٹھایا جائے۔ ریاست کی طاقت کا اصل جواز اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب اس کا استعمال واضح قانونی طریقہ کار کے تحت، صرف مجرم عناصر کے خلاف اور عام شہریوں کے مکمل تحفظ کے ساتھ کیا جائے۔ شہداء کے خون کو رائیگاں نہ جانے دینے کا بہترین طریقہ صرف تقریبات، بیانات اور خراج عقیدت تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے لیے شہداء کے خاندانوں کی مستقل کفالت، بچوں کی تعلیم، صحت، رہائش، روزگار اور نفسیاتی معاونت کا جامع نظام قائم کرنا ہوگا۔ شہداء کے ورثا کو سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور نہ کیا جائے بلکہ ان کے تمام واجبات اور سہولیات ایک خودکار اور شفاف نظام کے تحت فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے شہداء کے خاندانوں کی مزید معاونت اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری حکومت بلوچستان کی طرف سے اٹھانے کا اعلان اہم ہے۔ ضروری ہے کہ اس اعلان کو باقاعدہ قانون، بجٹ، واضح قواعد اور مؤثر نگرانی کے نظام سے منسلک کیا جائے تاکہ حکومتوں کی تبدیلی سے یہ پالیسی متاثر نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں انہیں بدامنی، پسماندگی اور تعلیم و ترقی کے مواقع سے محرومی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ یہ نکتہ انتہائی اہم ہے۔ دہشت گرد اور شدت پسند گروہ نوجوانوں کے غصے، محرومی، بے روزگاری اور جذبات کو استعمال کر کے انہیں تشدد کی راہ پر لے جاتے ہیں۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ نوجوان گمراہ ہو رہے ہیں؛ ریاست اور حکومت کو یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، کھیل، روزگار، سیاسی شرکت اور باعزت زندگی کے کتنے مواقع حاصل ہیں۔

Dig Safe or Dig Graves

The recent gas explosion at a coal mine in the Sorange area near Quetta killed 34 miners. Rescue teams worked through the night at a depth of 4,000 feet to recover the bodies. The government announced compensation of 500,000 rupees for each victim's family. An inquiry was also ordered. But we have been here before. Too many times. This is not an isolated incident. The Sorange blast is the latest in a long, predictable pattern of mining accidents in Balochistan. The same causes keep repeating: unchecked methane gas accumulation, poor ventilation, outdated extraction methods, and a complete lack of basic safety equipment. The official inquiry is already pointing to extreme structural negligence and safety protocol failures. In Australia, continuous methane monitoring is a legal requirement for every underground mine. In the United States, advanced ventilation systems are mandatory. These are not expensive luxuries. They are standard safety measures. The technology is simple, proven, and available. So why is Balochistan still relying on primitive methods? In Australia, miners wear electronic tracking devices. If an accident happens, rescue teams know exactly where every worker is located.

In Pakistan, authorities were unsure how many workers were even inside the mine when the blast occurred. This wasted precious rescue time and cost lives. In South Africa, mines use automated ventilation systems that clear dangerous gases before they reach explosive levels. In Balochistan, we send untrained civilians with no breathing gear to rescue trapped miners. The contrast is staggering. If Australia can do it, why can't we? The real problem is not money but will. Some will argue that owners cannot afford such technology. This is a weak excuse. The cost of installing methane detectors and ventilation systems is far less than the cost of human lives lost. It is far less than the compensation paid to grieving families. It is far less than the economic loss of shutting down unsafe mines after every disaster. The real problem is not financial. It is institutional. It is a failure of will. Successive governments have announced investigations and promised reforms after every major disaster. Yet meaningful structural change rarely follows.

Inquiry reports are often not made public. Recommendations are ignored. Mines continue operating with the same safety deficiencies year after year. Chief Minister Sarfraz Bugti rightly expressed anger over the failure to implement standard safety measures. He ordered that the Rescue and Training Wing be equipped with the latest technology. This is a step in the right direction. Transforming Balochistan's mining sector on modern lines is not just an economic necessity. The technology to prevent these tragedies exists. The solutions are known. The cost is affordable. What is missing is the will to act. If Australia can do it, why can't we? If South Africa can protect its miners, why can't Pakistan? It is time to stop digging with 19th century tools. It is time to adopt modern technology. It is time to enforce safety standards. It is time to hold negligent operators accountable. It is time to stop burying our miners and start protecting them.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated 02 AUG 2026

Page No. 26

پُرامن بلوچستان، مستحکم وخوش حال پاکستان

عوامی اعتماد اور مؤثر طرزِ حکمرانی ہی صوبے کے پائیدار استحکام کے ضامن ہیں

عبدالستار ترین، استا محمد

آج ایک مرتبہ پھر بلوچستان جس نازک موڑ پر آن کھڑا ہوا ہے، صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال نہ صرف عوام کے لیے گہری تشویش کا باعث ہے بلکہ ریاستی اداروں کی مجموعی حکمتِ عملی، سیکیورٹی انتظامات اور طرزِ حکمرانی کے ضمن میں بھی کئی اہم سوالات جنم لے رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں پیش آنے والے پرتشدد واقعات، قیمتی انسانی جانوں کے زیاں اور احتجاجی مظاہروں نے یہ احساس مزید گہرا کر دیا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا خواب تا حال شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکا۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جو اپنے قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، ساحلی پٹی، جغرافیائی اہمیت اور علاقائی تجارت کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، لیکن اس کے باوجود یہ صوبہ کم وبیش گزشتہ دو دہائیوں سے مسلسل دہشت گردی، شورش، سیاسی بے چینی، معاشی پس ماندگی، بے روزگاری اور سماجی مسائل جیسے پیچیدہ چیلنجز سے نبرد آزما ہے۔ اس عرصے میں یہاں مختلف سیاسی جماعتیں برسرِ اقتدار آئیں، متعدد ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا گیا، کئی سیکیورٹی آپریشنز ہوئے، بے شمار نئی پالیسیاں متعارف کروائی گئیں اور امن کے قیام کے لیے ان گنت حکمتِ عملیاں اختیار کی گئیں، مگر زمینی حقائق آج بھی اس امر کی نشان دہی کرتے ہیں کہ صوبے کے عوام میں موجود عدم تحفظ کا احساس پوری طرح ختم نہیں ہو سکا۔ حال ہی میں ہنہ اوڑک میں پیش آنے والے افسوس ناک واقعے نے کئی خاندانوں کو سوگ وار کر دیا، جب کہ منگی ڈیم کے قریب پولیس اہل کاروں پر حملے کی اطلاعات نے ایک مرتبہ پھر واضح کر دیا کہ امن دشمن عناصر اب بھی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس قسم کے پرتشدد واقعات کی مکمل، شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات ناگزیر ہیں تاکہ حقائق سامنے آ سکیں، ذمے دار عناصر قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچیں اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف مل سکے۔ دوسری جانب ہنہ اوڑک کے مکینوں کا مسلسل احتجاج، کوئٹہ ایئرپورٹ روڈ کی کئی روز تک بندش اور شہریوں کو درپیش مشکلات اس حقیقت کی غمازی کرتی ہیں کہ جب عوام کو اپنی شنوائی کا احساس نہیں ہوتا تو وہ احتجاج کو آخری حل سمجھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ احتجاج کے دوران مریضوں کو ہسپتال پہنچنے میں دشواری پیش آئی، طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہوئیں، کاروباری سرگرمیاں ماند پڑیں اور روزانہ اجرت پر کام کرنے والے بے شمار افراد کو معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ہرچند کہ بلوچستان میں قیامِ امن کے ذمے دار مختلف ریاستی ادارے ہیں، تاہم ایک عام شہری کے لیے یہ سوال ثانوی حیثیت رکھتا ہے کہ کون سا ادارہ کس حد تک ذمے دار ہے۔ عوام صرف اپنی جان ومال، عزت اور آئینی حقوق کا تحفظ چاہتے ہیں اور یہی کسی بھی ریاست کی بنیادی ذمے داری ہوتی ہے۔ دوسری جانب یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان کے مسائل محض سلامتی کے امور سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ان کی جڑیں

سماجی، معاشی اور سیاسی عوامل میں بھی پیوست ہیں۔ بے روزگاری، تعلیمی سہولتوں کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کم زوری، صحتِ عامہ کی ناکافی سہولتیں، ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور احساسِ محرومی جیسے عوامل بھی ایسی فضا پیدا کرتے ہیں کہ جس سے شدت پسند عناصر فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے اگر امن کو دیرپا بنیادوں پر قائم کرنا مقصود ہے، تو صرف عسکری اقدامات کافی نہیں ہوں گے بلکہ عوامی مسائل کے حل کو بھی یکساں اہمیت دینی ہوگی۔

وقت کا تقاضا ہے کہ ایک جامع اور ہمہ جہت حکمتِ عملی اختیار کی جائے، جس میں جدید انٹیلی جنس سسٹم، مؤثر پولیسنگ، قانون کی بالادستی، گڈ گورننس، فوری اور شفاف انصاف، سیاسی مکالمے، مقامی عمائدین کی ہم آہنگی، نوجوانوں کے لیے تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع اور ترقیاتی منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کو قومی ترجیحات کا حصہ بنایا جائے۔ دنیا کے مختلف ممالک کے تجربات بھی بتاتے ہیں کہ پائیدار امن صرف طاقت کے استعمال سے نہیں، عوام کے اعتماد، عمدہ طرزِ حکمرانی، مؤثر ریاستی اداروں اور سماجی انصاف سے قائم ہوتا ہے۔ اسی طرح احتجاجی مظاہروں کو محض انتظامی مسئلہ سمجھنے کی بجائے ان کے بنیادی اسباب کا سنجیدگی سے جائزہ لینا بھی از حد ضروری ہے۔ جب متاثرہ شہریوں کی بروقت دادرسی کی جائے، شفاف تحقیقات ہوں، ذمے داروں کا تعین کیا جائے اور متاثرین کو انصاف ملے، تو نہ صرف کشیدگی میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ بھی مضبوط ہوتا ہے۔ اس ضمن میں گزشتہ دنوں وزیرِ اعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ایئرپورٹ روڈ پر قائم احتجاجی کیمپ میں جا کر مظاہرین سے براہِ راست مذاکرات، دہشت گردی کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے زیاں پر افسوس کا اظہار اور ذمے دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے عزم کا اعادہ کرنا ایک مثبت پیش رفت قرار دی جا سکتی ہے۔ ان مذاکرات کے نتیجے میں کئی روز سے جاری دھرنے کا خاتمہ بھی ہوا، جس سے شہری زندگی معمول پر آنے کی راہ ہم وار ہوئی۔ تاہم، اس پیش رفت کی حقیقی کام یابی کا انحصار آئندہ عملی اقدامات پر ہوگا۔ یاد رہے، اب بلوچستان کے عوام یقین دہانیوں کی بجائے نتائج چاہتے ہیں اور مزید وعدوں کے برعکس عملی اقدامات کے منتظر ہیں۔ صوبے میں امن کا قیام پوری ریاستی مشینری اور معاشرے کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ بلوچستان کا امن درحقیقت پاکستان کی خوش حالی اور استحکام سے مشروط ہے۔

دوسری جانب گزشتہ دنوں منگی ڈیم کے قریب پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے میں پولیس اہل کاروں کی شہادت اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی کرواتی ہے کہ بلوچستان میں امن کے دشمن اب بھی ریاستی اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اہل کاروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ وطن کی حفاظت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے یہ بہادر اہل کار پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ ان کی بیش بہا قربانیاں اس امر کی متقاضی ہیں کہ نہ صرف حملہ آوروں کو قانون کے مطابق انجام تک پہنچایا جائے بلکہ پولیس اور دیگر سیکیورٹی اداروں کو جدید وسائل، بہتر تربیت، مؤثر انٹیلی جنس اور مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ وہ زیادہ مؤثر انداز میں اپنے فرائض انجام دے سکیں۔ دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو، جو اس صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، اگر معیاری تعلیم، فنی تربیت، روزگار اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں، تو وہ نہ صرف اپنے خاندانوں بلکہ پورے صوبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان نوجوانوں کو مایوسی، بے روزگاری اور احساسِ محرومی کے اندھیروں سے نکال کر قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا دراصل پُرامن مستقبل کے لیے کی جانے والی سرمایہ کاری ہے اور یہی وہ راستہ ہے، جو بلوچستان کو پائیدار استحکام، معاشی خوش حالی اور قومی یک جہتی کی طرف لے جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

ECTORATE
RAL OF PUBLIC
NS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 02 AUG 2026   Page No. 27

بلوچستان میں سورنج کے علاقے میں کوئلے کی کا...

34 کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئیں، شانگلہ کے ایک ہی گاؤں کے 28...

جانی نقصان کے لحاظ سے یہ رواں سال بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں اب تک کا سب سے بڑا حادثہ قرار دیا جا رہا ہے

......میگزین رپورٹ

پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں سورنج کے علاقے میں کوئلے کی کان میں جمعرات کو پیش آنے والے حادثے کے بعد کان میں پھنسے کان کنوں کی تلاش کی کارروائی جاری ہے اور پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ اب تک 34 افراد کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ سورنج بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ سے مشرق میں تقریباً 40 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع پہاڑی علاقہ ہے جہاں بڑی تعداد میں کوئلے کی کانیں موجود ہیں۔

بلوچستان میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے ادارے پی ڈی ایم اے کے مطابق کان میں جب دھماکہ ہوا تو اس وقت اندر کم از کم 36 کان کن موجود تھے۔ مزدور رہنما پیر محمد کاکڑ کے مطابق ابتدائی طور پر یہ معلوم ہوا کہ کان میں میتھین گیس بھر جانے کی وجہ سے دھماکہ ہوا تاہم سرکاری طور پر تا حال دھماکے کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ نیشنل لیبر فیڈریشن کے مرکزی عہدیدار عمر حیات نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ دھماکہ انتہائی شدید تھا جس کی وجہ سے کان کا ایک بڑا حصہ بیٹھ گیا۔ عمر حیات کے مطابق 'دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ ابتدائی طور پر جو دو لاشیں ملی تھیں وہ کان کے ہالیج آپریٹر اور ان کے معاون کی لاشیں تھیں جو حادثے کے مقام سے خاصے فاصلے پر موجود تھے لیکن دھماکے کے نتیجے میں مارے گئے۔'

بلوچستان کے وزیر مائنز میر شعیب نوشیروانی کا کہنا ہے کہ کوئلے کی کان بیٹھنے کے واقعے کے فوری بعد ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا اور صوبائی محکمہ برائے قدرتی آفات کا کہنا ہے کہ جمعے کی صبح تک 34 مزدوروں کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مینیجر آپریشنز محمد فہد نے جمعے کی صبح بتایا کہ مزید دو کان کنوں کی لاشوں کو نکالنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ جانی نقصان کے لحاظ سے یہ رواں سال بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں پیش آنے والا اب تک کا سب سے بڑا حادثہ قرار دیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے فوری رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ حادثے کی شفاف انکوائری کر کے اس حادثے کی وجوہات اور ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔ بلوچستان کے وزیر برائے معدنیات میر شعیب نوشیروانی کا کہنا ہے کہ حادثے میں ہلاک ہونے والے کان کنوں کے لواحقین کو فی کس پانچ لاکھ روپے اور زخمیوں کو فی کس تین لاکھ روپے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

ایک ہی گاؤں میں 28 اموات

آل پاکستان مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر عابد یار کے مطابق سورنج میں پیش آنے والے حادثے میں ہلاک ہونے والے...

25 افراد اس کاروبار سے وابستہ ہیں۔ شانگلہ سے تعلق رکھنے والے محمد گل نے بھی اس حادثے میں چار رشتہ داروں کی موت کا صدمہ سہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سورنج میں جو لوگ کان کے حادثے میں مارے گئے 'ان میں میرا ایک بھتیجا اور تین کزن شامل ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اگر کسی کے خاندان میں ایک شخص کی ناگہانی موت ہو جائے تو اس کا صدمہ برداشت نہیں ہوتا ہے لیکن ہمارے خاندان کے تو چار نوجوان اپنی زندگی کی بازی ہار گئے۔' انھوں نے کہا کہ اس واقعے میں مرنے والے ان کے بھتیجے اور کزنز کی عمریں 30 سال سے کم تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چونکہ یہاں لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع نہیں ہیں اس لیے وہ بلوچستان میں کوئلہ کانوں کے پرخطر اور مشقت والے کام کا انتخاب کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ماضی میں بھی ہمارے علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد کانوں میں پیش آنے والے واقعات میں ہلاک ہوتی رہی ہے۔

تھے۔ انھوں نے کہا کہ دھماکے کی شدت زیادہ ہونے کی وجہ سے دونوں حصوں میں کام کرنے والے کان کن پھنس گئے جن میں سے زیادہ تر کی لاشوں کو اب نکال لیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کان میں حادثات کی صورت میں ان کے اندر ریلوے لائن کی طرح ٹریک ریسکیو کی کاموں میں بہت زیادہ معاون اور مددگار ثابت ہوتے ہیں لیکن دھماکے کی شدت کی وجہ سے کان میں موجود ٹریک بھی تباہ ہو گیا۔ انھوں نے کہا کہ ٹریک کی تباہی کے بعد باقی کان کنوں کی تلاش کے لیے متبادل راستہ بنایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے یہ معلوم نہیں کہ ریسکیو آپریشن کب تک مکمل ہو سکے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ میتھین گیس کا جب بھی دھماکہ ہوتا ہے وہ شدید ہوتا ہے اور یہاں بھی اس کی شدت کے اثرات زیادہ نظر آ رہے ہیں۔

بلوچستان میں کو...
وقتاً فوقتاً احتجاج ہو...
ہلاکتوں اور کانوں...
کے خلاف آواز ا...
بلوچستان میں کا...
کیوں رونما نہیں...
اگست سنہ 2010...
پھنس گئے تھے...
تھے جس کے باع...
کر کے ایک ٹیم...
زندہ نکالا گیا۔...
ایک معمول ہیں...

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے فوری ر... ہے کہ حادثے کی شفاف انکوائری کر کے اس حادثے کی وجوہات...

میں سے بہت...
آخر بلوچستان...
رونما نہیں ہوتا...
محنت کشوں...